ماہنامہ کوہِ نمک
جلد: ۴۷ | شمارہ: ۲۲۸
اشاعت: ۱۹ دسمبر ۲۰۲۳ء
ISSN: 0091-3532186
فون: 5593356
ای میل: 8300028
ویب: 6500002170001

## ہنر سیکھنے کی عمر

**ہنرمند بننے کے لیے کتنی عمر مناسب ہے؟**

ہنر سیکھنے کی کوئی مقررہ عمر نہیں ہوتی۔ ہر عمر میں کوئی نہ کوئی ہنر سیکھا جا سکتا ہے۔ تاہم ماہرین کے مطابق بچپن اور نوجوانی کا زمانہ ہاتھ اور ذہن کی ہم آہنگی کے لحاظ سے بہت موزوں ہوتا ہے۔ اس عمر میں سیکھنے والا نسبتاً کم تھکتا ہے اور نئی چیزوں کو جلد اپنا لیتا ہے۔

**کم عمری میں ہنر سیکھنے کے فوائد**

کم عمری میں ہنر سیکھنے والے بچے خود اعتمادی، صبر اور توجہ جیسی صلاحیتیں بھی ساتھ ساتھ سیکھتے ہیں۔ وہ غلطی کرنے سے گھبراتے نہیں بلکہ اسے سیکھنے کا حصہ سمجھتے ہیں۔ یہی رویہ آگے چل کر ان کی سب سے بڑی طاقت بنتا ہے۔

**کون سے ہنر زیادہ موزوں ہیں**

ہر بچے کا رجحان مختلف ہوتا ہے، اس لیے ہنر کا انتخاب بچے کی دلچسپی کو دیکھ کر کرنا چاہیے۔ کڑھائی، بُنائی، لکڑی کا کام، مٹی کے برتن اور باغبانی جیسے ہنر ہاتھ کی مہارت بڑھاتے ہیں۔ کمپیوٹر اور ڈیزائننگ جیسے ہنر ذہنی صلاحیت کو نکھارتے ہیں۔

**والدین کا کردار**

والدین کا کردار صرف حوصلہ افزائی تک محدود ہے۔ انہیں بچے پر اپنی خواہش مسلط نہیں کرنی چاہیے۔ بچے کو وقت دینا، اس کی کوشش کو سراہنا اور غلطی پر ڈانٹ کے بجائے رہنمائی کرنا ہی اصل تربیت ہے۔ ہر بچہ مختلف رفتار سے سیکھتا ہے، اور یہی فرق اسے منفرد بناتا ہے۔

**ہنر اور روزگار**

ہنر سیکھنے کا مقصد صرف روزگار نہیں بلکہ زندگی کو بہتر انداز میں گزارنا بھی ہے۔ ہنر انسان کو خود پر بھروسا سکھاتا ہے۔ یہی بھروسا آگے چل کر کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔ اس لیے ہنر سیکھنے کی عمر کو بوجھ نہیں بلکہ موقع سمجھنا چاہیے۔

## بُنائی سیکھنے کے لیے کتنی عمر مناسب ہے؟

**ماہرین کی رائے، بچوں کے لیے آسان ہنر، والدین کی ذمہ داری**

بُنائی ایک ایسا ہنر ہے جو بچے کی ذہنی اور جسمانی نشوونما میں غیر معمولی کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے ہاتھ اور آنکھ کی ہم آہنگی بہتر ہوتی ہے، توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اور بچہ صبر کرنا سیکھتا ہے۔ اسی لیے بہت سے والدین سوچتے ہیں کہ اپنے بچے کو کون سی عمر میں بُنائی سکھانی چاہیے۔ اس سوال کا جواب ایک نہیں، کئی ہے۔

ماہرین کے مطابق بُنائی سیکھنے کی کوئی ایک عمر مقرر نہیں کی جا سکتی۔ ہر بچہ اپنی رفتار سے سیکھتا ہے۔ تاہم عام طور پر 5 سے 7 سال کی عمر کے بچے بُنائی کے بنیادی اصول آسانی سے سمجھ لیتے ہیں۔ اس عمر میں بچے کی انگلیاں اتنی مضبوط ہو جاتی ہیں کہ وہ سلائی اور دھاگے کو قابو میں رکھ سکے، اور اتنی لچکدار بھی کہ غلطی ہونے پر مایوس نہ ہو۔

ابتدا ہمیشہ آسان چیز سے ہونی چاہیے۔ شروع میں لمبی بُنائی یا پیچیدہ ڈیزائن بچے کو جلد تھکا دیتے ہیں اور اس کا شوق ختم ہو سکتا ہے۔ پہلے چند دن صرف سلائی پکڑنا، دھاگے کو انگلی پر لپیٹنا اور ایک سیدھی قطار بُننا کافی ہے۔ جب بچہ خود اعتمادی محسوس کرے، تب نئی چیز متعارف کرائی جائے۔

بُنائی کے لیے سب سے موزوں ہنر گارٹر بُنائی سمجھا جاتا ہے، جس میں ہر قطار ایک ہی طرح بُنی جاتی ہے۔ اس میں نہ تو بار بار سلائی بدلنی پڑتی ہے اور نہ ہی گنتی کا زیادہ دباؤ ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک سیدھا مفلر یا چھوٹا تکیہ غلاف بچے کو مکمل ہوتا ہوا دکھائی دیتا ہے، جو اس کی حوصلہ افزائی کا بڑا ذریعہ بنتا ہے۔

والدین کا کردار صرف ہنر سکھانے تک محدود نہیں۔ بچے کے ساتھ بیٹھنا، اس کی کوشش کو سراہنا اور غلطی پر ڈانٹ کے بجائے رہنمائی کرنا ہی اصل تربیت ہے۔ ہر بچہ مختلف رفتار سے سیکھتا ہے، اور یہی فرق اسے منفرد بناتا ہے۔ بُنائی بچے کو صبر، توجہ اور اپنے کام پر فخر کرنا سکھاتی ہے، جو آگے چل کر اس کی شخصیت کا مضبوط حصہ بنتا ہے۔

(صفحہ 5 کالم 3 سے آگے)

ہنر سیکھنے کی عمر کے بارے میں ماہرین کی رائے مختلف ہے، مگر زیادہ تر کا کہنا ہے کہ بچپن اور نوجوانی کا زمانہ ہاتھ اور ذہن کی ہم آہنگی کے لحاظ سے بہت موزوں ہوتا ہے۔ اس عمر میں بچہ نسبتاً کم تھکتا ہے اور نئی چیزوں کو جلد اپنا لیتا ہے۔

دستی بافت ہٹ، 34، مہ۔ ہنرکدہ روڈ، کوہِ نمک

## ہنرمند/ہنرمندہ درکار ہے

**ہنرمند/ہنرمندہ درکار ہے** برائے ہنرکدہ کوہِ نمک۔ تجربہ کار ہنرمند/ہنرمندہ درکار ہے جو نوجوانوں کو ہنر سکھا سکے۔ تنخواہ تجربے کے مطابق۔ رابطہ: 0991-3532186، ہنرکدہ روڈ، کوہِ نمک۔